بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نمبر ۱۳۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۳۵۱

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم چہارشنبہ

جلد ۳۴ | ۱۲ ماہ احسان ۱۳۲۵ ہش | ۱۱ رجب ۱۳۶۵ھ | ۱۲ جون ۱۹۴۶ء | نمبر ۱۳۷

مدینۃ المسیح

لاہور ۱۱ ماہ احسان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ۱۱ بجے شب فون پر دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ حضور کو آج اسہال اور ضعف دل کا عارضہ رہا۔ جناب ڈاکٹر دنگ صاحب نے معائنہ کیا۔ اور مکمل آرام فرمانے کا مشورہ دیا۔ اس وقت نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ؛

قادیان ۱۱ ماہ احسان۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور علیل ہے۔ احباب دعا فرماتے رہیں۔

خان بہادر چودہری ابوالہاشم صاحب کی حالت بہت خطرناک ہو رہی ہے۔ تکلیف بہت بڑھ گئی ہے۔ بخار تیز ہونے لگا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ؛

آج پانچ بجے صبح جامعہ احمدیہ کیطرف سے مکرم مولوی صدر الدین صاحب کے اعزاز میں دعوت چائے دی۔ اور ایڈریس پیش کی۔ مولوی صاحب موصوف نے شکریہ ادا کیا اور دعا کی درخواست کی۔ آج صبح کی گاڑی سے مولوی صاحب موصوف ایران کے لئے روانہ ہو گئے

خود ساختہ "ناظم" اور ان کا "تبلیغی ادارہ"

(الایڈیٹر)

یہ دل گردہ اور یہ ہمت و حوصلہ صرف خدا تعالےٰ کے مامورین اور مرسلین کا ہی ہوتا ہے کہ بے سروسامانی کی حالت میں دنیا کی اصلاح کے لئے کھڑے ہوتے مشکلات اور مخالفتوں کے پہاڑ دیکھ کر بھی ذرا نہیں گھبراتے۔ اور مردانہ وار آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ ان کے مقابلہ میں وہ لوگ جو خود ساختہ ناظم اور مصلح ہوتے اور خواہ مخواہ دوسروں کی اصلاح کے لئے شور مچانے لگ جاتے ہیں۔ حالانکہ خدا تعالےٰ کے آستانہ سے دور اور اس کی حقیقی معرفت سے محروم ہونے کی وجہ سے وہ خود اصلاح کے محتاج ہوتے ہیں۔ بلکہ دوسروں سے زیادہ محتاج ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ نہ صرف خود گمراہ ہوتے بلکہ دوسروں کو بھی گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کی یہ حالت ہوتی ہے۔ کہ ایک طرف تو اٹھتے ہی اپنی کامیابی کی بڑی بڑی ڈینگیں مارنا شروع کر دیتے ہیں۔ اور دوسری طرف اس قسم کی دھمکیاں دے کر اپنا الّو سیدھا کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ہماری یہ بات مان لو ہماری وہ بات مان لو۔ ورنہ ہماری بجائے کوئی اور انتظام کر لو۔

موجودہ زمانہ میں اس عزم و استقلال کا ثبوت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دیا ہے۔ جو خدا تعالےٰ کے مقدس انبیاء و مرسلین میں پایا جاتا ہے۔ کہ جب خدا تعالےٰ نے آپ کے کندھوں پر مسلمانوں کی اصلاح اور اسلام کی تجدید اور دیگر مذاہب کے مقابلہ میں غلبہ کی ذمہ واری رکھی۔ کیا اپنے اور کیا پرائے سب کے سب شدید مخالف ہو گئے۔ تو باوجود تن تنہا ہونے کے آپ کے پاؤں میں ذرہ بھر جنبش نہ آئی۔ چنانچہ آپ کی کسی تحریر اور تقریر میں اشارۃً بھی اس قسم کا ذکر نہیں پایا جاتا۔ کہ چاروں طرف کی شدید مخالفت اور مشکلات کے باعث اور لوگوں کی بے توجہی اور بے اتفاقی کی وجہ سے آپ اپنا فرض ادا کرنے سے معذور ہیں بلکہ جا بجا یہی نظر آئیگا۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے مجھے ضرور کامیابی ہوگی۔ میرے ماننے والے ساری دنیا میں پھیل جائینگے۔ مجھے قبول کرنے والوں کی اتنی کثرت ہوگی۔ کہ دوسرے لوگ ان کے مقابلہ میں بہت تھوڑے اور بہت ادنےٰ درجہ کے رہ جائینگے حتّٰی کہ بادشاہ میرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈینگے اور خدا تعالےٰ کے فضل سے آپ کی جماعت کا قدم روز بروز کامیابی کیطرف ہی بڑھتا جا رہا ہے۔ اور شدید ترین مخالفتوں اور مشکلات کے باوجود بڑھتا جا رہا ہے الحمد للہ

اس کے مقابلہ میں جو لوگ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقابلہ میں کھڑے ہوئے یا جنہوں نے اپنے مصلح اور ناظم بننے میں سب سے بڑی روک جماعت احمدیہ کو سمجھا۔ اور اسکے مخالف ہو گئے ان میں سے ہر ایک کافی جتھہ۔ کافی مال اور کافی ساز و سامان رکھنے کے باوجود یہی کہتا نظر آتا ہے۔

ساغر کو مرے ہاتھ سے لیجو کہ چلا میں

حال ہی میں ایک پارٹی جو اس ادعا کے ساتھ کھڑی ہوئی ہے کہ وہ ہندوستان بھر میں مسلمانوں کا واحد مرکزی تبلیغی ادارہ ہے اور جو اپنی مقبولیت کے متعلق یہ دعویٰ رکھتی ہے کہ "دور دراز مقامات سے لوگ امداد کے لئے مرکز کو پکارتے ہیں"۔ اس نے ایک طرف تو مسلمانوں سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ "اس تبلیغی مرکز کی ہر قسم کی پوری پوری امداد کریں" اور دوسری طرف یہ کہہ دیا ہے کہ "اگر ہماری شخصیت پر اعتماد نہیں۔ تو صاحب اعتماد آگے بڑھیں۔ ہم یہ کام ان حضرات کے سپرد کرنے کو بخوشی تیار ہیں۔ بلکہ ہماری تو خواہش اور استدعا یہی ہے کہ صاحب اعتماد اور ذی اثر و رسوخ اکابر اس عظیم الشان تحریک کو اپنائیں"

مگر سوال یہ ہے کہ آپ سے کہا کس نے تھا کہ آگے بڑھیں۔ دوسروں کے مقابلہ میں آپ میں وہ کونسا سرخاب کا پر لگا ہوا ہے۔ کہ آپ خود بخود مصلح بنکر کھڑے ہو گئے آپ میں وہ کونسی صفات ہیں۔ جن سے دوسرے محروم ہیں۔ اور آپ کی وہ کونسی اسلامی اور تبلیغی خدمات ہیں۔ جن کی وجہ سے آپ کا حق ہو گیا۔ کہ آپ خود بخود "واحد مرکزی تبلیغی ادارہ" کے مالک بنکر نہ صرف مسلمانوں کی جیبیں خالی کرانا شروع کر دیں۔ بلکہ یہاں تک کہنے سے نہ ہچکچائیں کہ یا تو ہماری ہر قسم کی پوری پوری امداد کریں"۔ یا پھر مسلمان ہونے کا دعوےٰ ہی چھوڑ دیں"۔ اگر کوئی بات بھی آپ میں دوسروں کے مقابلہ میں زائد یا خاص نہیں پائی جاتی۔ اور خدا رسیدگی کے لحاظ سے آپ کو کوئی درجہ حاصل نہیں اور یقیناً نہیں ہے۔ تو پھر "تبلیغی ادارہ" کا ڈھونگ رچانے کے کیا معنی؟ اور اب جبکہ آپ کی خواہشات کی تکمیل نہیں ہو رہی تو یہ کہنے کا کیا مطلب کہ "اگر ہماری شخصیت پر اعتماد نہیں۔ تو صاحب اعتماد آگے بڑھیں ہم یہ کام ان حضرات کے سپرد کرنے کو بخوشی تیار ہیں"۔ کوئی پوچھے آپ کو معتمد بنایا ہی کس نے تھا۔ اور کس نے آپکو اس قابل سمجھا تھا۔ کوئی اور صاحب اعتماد آگے بڑھے یا نہ بڑھے۔ آپکو یہ مطالبہ کرنے کا حق کس طرح حاصل ہو گیا۔ اور کیوں آپ اسی گوشہ گمنامی میں روپوش ہونے میں پس و پیش کریں۔ جس میں پہلی عمر بسر کی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ خود ساختہ مصلحین اور تبلیغی ادارے اس قسم کی دھمکیوں سے اپنی خواہشات کی تکمیل کے لئے کوشش نہ کریں۔ تو انکے پاس اور ہے ہی کیا۔ نہ اگر انہوں نے تبلیغ اسلام کا بیڑا خدا تعالےٰ کی خاطر اٹھایا

ایڈیٹر:- غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مکتوب مبارک

حال میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اپنے دستِ مبارک کے رقم فرمودہ دو خطوط دیکھنے کا موقعہ ملا۔ ان میں سے ایک کا عکس اور اس کی عبارت درج ذیل کی جاتی ہے۔ (ایڈیٹر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی

محبی اخویم سید محمد عبدالواحد صاحب سلمہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا عنایت نامہ پہنچا۔ میں دو تین ہفتہ سے پھر بیمار ہوں۔ اس لئے کام چھپوائی کتاب کا ابھی شروع نہیں کر سکا۔ آپ کے نئے اعتراض بھی میری نظر سے گذرے۔ خدا تعالیٰ آپ کو تسلی بخشے۔ میں اگر ان اعتراضات کا بھی جواب لکھوں تو طول بہت ہو جائیگا۔ اور میں اپنی متفرق کتابوں میں ان کا جواب دے چکا ہوں۔ میں نے یہ تجویز سوچی ہے۔ کہ جس طرح ہو سکے آپ ایک ماہ کی رخصت لیکر اس جگہ آجائیں۔ آمد و رفت کا تمام کرایہ میرے ذمہ ہوگا۔ اس صورت میں ایک ماہ کے عرصہ میں آپ پوری تسلی سے سب کچھ دریافت کر سکتے ہیں۔ انشراح صدر خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہے لیکن اپنی طرف سے ہر ایک بات سمجھا دی جاویگی۔ اور اگر کوئی بات خدانخواستہ سمجھ نہ آوے تو مقام افسوس نہ ہوگا۔ اور اس صورت میں آپ اس تمام کتاب کو جس میں آپ کے اعتراضات کا جواب ہے قبل از اشاعت دیکھ سکتے ہیں۔ میرے نزدیک یہ نہایت عمدہ طریق ہے۔ آپ یہ خیال نہ کریں کہ مجھے خرچ آمد و رفت کے بھیجنے میں کچھ تکلیف ہوگی۔ کیونکہ آپ کی تحریر میں رشد اور سعادت کی بو آتی ہے۔ اور آپ جیسے رشید کے لئے کچھ مال خرچ کرنا موجب ثواب اور اجر آخرت ہے۔ جواب سے ضرور مطلع فرماویں۔ والسلام

راقم مرزا غلام احمد عفی اللہ عنہ

۲۴ جنوری ۱۹۰۶ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی

محبی اخویم سید محمدؐ عبدالواحد صاحب سلمہٗ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ آپ کا عنایت نامہ پہنچا۔ میں دو تین ہفتہ سے پھر بیمار ہوں۔ اس لئے کام چھپوائی کتاب کا ابھی شروع نہیں کر سکا۔ آپکے نئے اعتراض بھی میری نظر سے گذرے۔ خدا تعالیٰ آپ کو تسلی بخشے۔ میں اگر ان اعتراضات کا بھی جواب لکھوں تو طول بہت ہو جائیگا۔ اور میں اپنی متفرق کتابوں میں ان کا جواب دے چکا ہوں۔ میں نے یہ تجویز سوچی ہے۔ کہ جس طرح ہو سکے آپ ایک ماہ کی رخصت لیکر اس جگہ آجائیں۔ آمد و رفت کا تمام کرایہ میرے ذمہ ہوگا۔ اس صورت میں ایک ماہ کے عرصہ میں آپ پوری تسلی سے سب کچھ دریافت کر سکتے ہیں۔ انشراح صدر خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ لیکن اپنی طرف سے ہر ایک بات سمجھا دی جاویگی۔ اور اگر کوئی بات خدانخواستہ سمجھ نہ آوے تو مقام افسوس نہ ہوگا۔ اور اس صورت میں آپ اس تمام کتاب کو جس میں آپ کے اعتراضات کا جواب ہے قبل از اشاعت دیکھ سکتے ہیں۔ میرے نزدیک یہ نہایت عمدہ طریق ہے۔ آپ یہ خیال نہ کریں کہ مجھے خرچ آمد و رفت کے بھیجنے میں کچھ تکلیف ہوگی۔ کیونکہ آپ کی تحریر میں رشد اور سعادت کی بو آتی ہے۔ اور آپ جیسے رشید کے لئے کچھ مال خرچ کرنا موجب ثواب اور اجر آخرت ہے۔ جواب سے ضرور مطلع فرماویں۔ والسلام

راقم مرزا غلام احمد عفی اللہ عنہ

۲۴ جنوری ۱۹۰۶ء

الحرکۃ الاحمدیۃ فی البلاد العربیۃ

انتہائی مشکلات کے دوران تبلیغی فرائض کی ادائیگی

احباب جماعت کی دینی خدمات اور تبلیغی سرگرمیاں

از محترم مکرم چودہری محمد شریف صاحب مبلغ انچارج بلاد عربیہ

(۲)

زائرین دار التبلیغ و انفرادی تبلیغ

عرصہ زیر رپورٹ نومبر ۱۹۴۵ء تا اپریل ۱۹۴۶ء میں زائرین دار التبلیغ کی تعداد قریباً پانچ سو ہے۔ اس میں سے دو سو کے قریب زائرین ہندوستانی احمدی اور غیر احمدی تھے۔ اور بقیہ اس ملک کے باشندے۔ ان سب کی روحانی و جسمانی تواضع کے علاوہ تقریباً تین صد اشخاص کو انفرادی طور پر تبلیغ کی۔

زائرین دار التبلیغ میں سے مسٹر آیسٹے روبیل ایم۔ اے آف جیوش یونیورسٹی یروشلم خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جو احمدیت کے انگریزی لٹریچر کا بغور مطالعہ کر رہی ہیں اور احمدیت کے متعلق مفصل مضمون یہودی اخبارات میں لکھنے کی تیاری کر رہی ہیں۔ مصری سیاح محمد شوقی سلیمان بھی اور مدیر جریدہ الأیام و الحاج جو شام سے شائع ہوتے ہیں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ بلاد عربیہ کے احباب نے بھی قریباً دو ہزار اصحاب کو فرداً فرداً تبلیغ کی۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

الحاج عبد العزیز آف نائیجیریا

اس عرصہ میں جماعت احمدیہ حیفا و کبابیر سے ملاقات کرنے کے لئے الحاج عبد العزیز صاحب آف نائیجیریا بھی حج سے واپسی پر یہاں تشریف لائے۔ اور ایک ہفتہ دار التبلیغ میں مقیم رہے۔ انکو پارٹی دی گئی۔ اور جماعت سے تعارف کرایا گیا۔ جس سے وہ بہت خوش ہوئے اور ایڈریس کے جواب میں انہوں نے بہت عمدہ خیالات اور اخلاص کا انگریزی میں اظہار کیا۔ ان کے یہاں تشریف لانے سے ہمیں بہت خوشی ہوئی۔ کیونکہ وہ براعظم افریقہ کے مغربی کنارہ کے پہلے احمدی تھے جو از راہ اخلاص صرف ہمیں ملنے کے لئے یہاں تشریف لائے۔

جماعت احمدیہ سوڈان کی خدمت

یہاں یہ بھی ذکر کرنا خالی از فائدہ نہیں کہ ہماری خرطوم (سوڈان) کی جماعت نے جنوبی افریقہ جانے والے تمام مجاہدین کرام جو خرطوم سے گزرے کی ہر طرح سے خدمت اور ضیافت کی۔ اور ان کو ہر طرح آرام پہنچایا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

غیر ملکوں میں یوم التبلیغ

بوجہ ہڑتال عام یہاں ۲۷ اپریل کو یوم التبلیغ منایا گیا۔ اس روز ہمارے احمدی احباب نے بصورت وفود فلسطین کے مندرجہ ذیل شہروں حیفا، ناصرہ، عکا، طبریا، بیسان، شفا عمرو، صفد، یافا، بیت لحم، بیت المقدس، تل ابیب، ترشیحا میں تبلیغ اسلام کی۔ اور پانچ ہزار کے قریب اشتہارات و کتب تقسیم کئے۔ اس دفعہ خدا تعالےٰ کے فضل سے کوئی خاص ناگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ برادرم شیخ نور احمد صاحب منیر کے ٹریکٹ البیان الواضح فی ابطال الوھیۃ المسیح سے یہاں کے عیسائیوں میں خاص جوش پایا جاتا ہے۔ اور وہ حکومت سے اس کے متعلق شکایات کر رہے ہیں۔

تبلیغی سفر

اواخر دسمبر میں خاکسار اور برادرم شیخ نور احمد صاحب منیر بیت المقدس گئے۔ ایک چار پانچ روز تک برادرم موصوف کا بیت المقدس کے احباب سے تعارف کرا کر ضروری کاموں کی وجہ سے واپس آ گیا۔ برادر عزیز وہاں اور ایک ہفتہ مقیم رہے۔ اور بیت المقدس اور خلیل کے بڑے بڑے عمائد کو سلسلہ کا پیغام پہنچایا۔ جن میں سے محمد علی الجعبری پریذیڈنٹ خلیل میونسپلٹی شیخ عبد اللہ طہبوب مفتی خلیل اور جملہ مشائخ صخرہ مقدسہ و مسجد اقصےٰ بیت المقدس اور Mr. E.L. Sukenic پروفیسر جیوئش یونی ورسٹی (جس نے کوئی مزعومہ کتبہ متعلقہ صلیب مسیح دریافت کیا ہے) خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ خلیل میں ایک دوست السید عبد الرزاق المحتسب بانشد نے آپ کے ذریعہ بیعت بھی کی۔

دوسرا سفر آپ کا عکہ کا تھا۔ جہاں آپ کو ایک ضروری کام کے لئے بھیجا گیا۔ وہاں کے اوباش لوگوں نے آپ کا محاصرہ کر لیا۔ مگر الحمد للہ کہ آپ بخیریت اسی روز حیفا پہنچ گئے۔ اور اللہ تعالےٰ نے آپ کو عکہ کے شریروں سے محفوظ رکھا۔

تیسرا سفر آپ کا یوم التبلیغ کے موقعہ پر ناصرہ کا تھا اور خاکسار کا بیسان کا۔

تعلیم و تربیت

حیفا میں درس القرآن از تفسیر کبیر باقاعدہ جاری رہا۔ اور تفسیر سورۃ الاسراء ختم کی۔ ہفتہ واری تعلیمی اجتماعات حیفا و کبابیر میں باقاعدہ ہوتے رہے۔ ۲۰ خطبات جمعہ میں نے پڑھے۔ اور چار خطبات شیخ نور احمد صاحب منیر نے پڑھے۔ مدرسہ احمدیہ کبابیر بھی باقاعدہ جاری ہے۔ شیخ صاحب اس کام میں بھی خاکسار کی مدد کرتے رہے۔ زبانی تعلیم و تربیت کا سلسلہ ہر روز مغرب سے عشاء تک جاری رہتا ہے۔

متفرق امور اداریہ

جماعتوں میں عہدہ داروں کے نئے انتخابات کرائے گئے۔ اور جملہ جماعتہائے بلاد عربیہ سے باقاعدہ ماہوار رپورٹیں طلب کی جاتی رہیں۔ چندوں کے حسابات کی نگرانی کرتا رہا۔ تحریک جدید سال رواں کے وعدوں کے لئے تحریک کی۔ اور فہرست تیار کر کے حضرت اقدس کی خدمت میں ارسال کی۔ گزشتہ دس سالہ حسابات تحریک جدید تیار کر کے مکرم فنانشل سکرٹری صاحب تحریک جدید کو ارسال کئے۔ اور جمع شدہ چندہ مرکز کو ارسال کیا جاتا رہا۔

سمو الامیر عبد اللہ والی شرق الاردن کو ان کے آزاد ہونے پر مبارکباد کا تار دیا گیا۔ جس کا جواب ان کی طرف سے شکریہ پر مشتمل موصول ہوا۔ مقامی احمدی احباب کی خوشیوں اور جلوس میں بھی حصہ لیا۔

عربی اخبارات میں ذکر سلسلہ

اس عرصہ میں بلاد عربیہ سے شائع ہونے والے مندرجہ ذیل اخبارات و رسائل الأیام (شام) العرفان (لبنان) الصراط المستقیم۔ الوحدۃ (فلسطین) اخبار الیوم اخبار العالم۔ الرسالۃ۔ الکتاب (مصر) نے کسی نہ کسی رنگ میں احمدیت کا ذکر کیا۔ یعنی ان میں سے بعض نے تحفہ شہزادہ ویلز کے عربی ترجمہ پر تقاریظ شائع کی ہیں۔ اور بعض نے مبلغین یورپ کے وفد کا ذکر اور ان کا فوٹو شائع کیا ہے مگر افسوس ہے کہ حسد و عداوت کی وجہ سے یا شائد عدم علم کی وجہ سے یہ شائع نہیں کیا۔ کہ یہ وفد احمدی مبلغین اسلام کا ہے۔ جو یورپ میں قادیان سے تبلیغ کے لئے بھیجا گیا ہے۔

آمد و خرچ

ان ایام میں تحریک جدید کی طرف سے پہلی ۱۲۰۰ روپے کی رقم یہاں کے اخراجات کے لئے ملی۔ اور یہاں سے دار التبلیغ بواسطہ صدر انجمن احمدیہ کو مختلف مدات تحریک جدید۔ ترجمۃ القرآن۔ صدقات زکوٰۃ چندہ عام وغیرہ مبلغ -/۴/۲۷۵۸ روپے ارسال کئے گئے۔

آمد و روانگی ڈاک

۳۵۰ خطوط خاکسار نے اپنے ہاتھ سے لکھ کر اور ۶۰ خطوط مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر نے لکھ کر روانہ کئے۔ اور تقریباً اسی قدر آمد ڈاک ہوئی۔

نو مبایعین

اس عرصہ میں خدا تعالےٰ کے فضل و رحم سے ۴۲ احباب بیعت کر کے داخل سلسلہ عالیہ احمدیہ ہوئے فالحمد للہ علیٰ ذالک

ضروری درخواست

بالآخر درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ ان ممالک میں احمدیت کی ترقی کے سامان پیدا فرمائے۔ ہمارے راستہ میں بہت سی مشکلات ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان سب کو دور فرمائے۔ برادرم شیخ نور احمد صاحب کی صحت تبدیلی آب و ہوا اور بعض دیگر وجوہ کی بناء پر قریباً ۳ ماہ سے خراب چلی آ رہی ہے۔ ان کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائی جائے۔ تاہم اعلائے کلمہ احمدیت کے لئے خاص طور پر کوشش کر سکیں۔

حدیث اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ ہَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی سے شیعہ صاحبان کا غلط استدلال

اس مضمون کی گذشتہ قسط میں ایک پیرا نامکمل اور بالکل غلط چھپ گیا ہے۔ اصل میں یہ ہے:۔
سوئم۔ حضرت علی رضؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بڑے بھائی نہ تھے۔ مگر حضرت ہارون علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی تھے۔ دیکھو خروج ہے۔
اس تصحیح کے بعد دوسری قسط ملاحظہ فرمائیں۔

(۲)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا حضرت علی رضؓ کے بارے میں مندرجہ عنوان الفاظ فرمانا اور کسی اور کے بارے میں نہ فرمانا محض حضرت علی کی دلجوئی اور تسلی کے لئے تھا نہ کہ خلافت کا حق ثابت کرنے کے لئے۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ الفاظ اس وقت فرمائے۔ جب آپ مدینہ میں نائب بنے اور بعض لوگوں نے (شیعہ روایات کے مطابق) حضرت علی رضؓ کو کچھ سخت باتیں کہیں۔ اس پر آپ اپنی ڈیوٹی چھوڑ کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پیچھے آئے۔ اور فریاد کی۔ چنانچہ حیات القلوب جلد دوم باب چہل و پنجم در بیان غزوۂ تبوک و قصۂ عقبہ صفحہ ۵۶۵ مطبوعہ نولکشور میں لکھا ہے۔

"چوں حضرت امیر المومنین را خلیفہ گردانید در مدینہ و خود متوجہ جنگ تبوک شد منافقاں در ایں سخناں بسیار گفتند و مے گفتند کہ محمد را از علی ملالے رو دادہ۔ و از صحبت او کراہت بہم رسانیدہ و بایں سبب اورا دریں سفر با خود ہمراہ نبرد۔ پس سخناں آں منافقاں موجب ملال امیر المومنین گردید و از پئے حضرت رسول رفت تا آنکہ در حوالی مدینہ بآنحضرت ملحق شد حضرت رسول فرمود کہ یا علی بچہ سبب از جائے خود حرکتے کردی۔ گفت یا رسول اللہ سخنے چند از مردم شنیدم کہ تاب آنہا نیاوردم حضرت رسول فرمود کہ یا علی آیا راضی نیستی کہ تو از من بمنزلۂ ہارون باشی از موسیٰ۔ یعنی جب حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت علی کو مدینہ میں خلیفہ بنایا۔ اور جنگ تبوک کے لئے تشریف لے گئے۔ تو منافقوں نے اس بارہ میں بہت کچھ کہا۔ وہ کہتے تھے۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حضرت علی رضؓ سے ناراض ہو کر ان کی صحبت سے کراہت کر کے اس سفر میں انہیں ہمراہ نہیں لے گئے۔ ان منافقوں کی باتوں کی وجہ سے حضرت علی رضؓ ملول ہوئے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پیچھے گئے۔ یہاں تک حوالی مدینہ میں آپ سے مل گئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ اے علی کس وجہ سے تو نے اپنی جگہ سے حرکت کی۔ آپ نے فرمایا۔ یا رسول اللہ میں نے لوگوں کی چند باتیں سنیں جن کی میں تاب نہ لا سکا۔ تب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ اے علی کیا تو اس بات پر راضی نہیں۔ کہ تو مجھ سے اسی مقام اور منزلت پر ہو جو ہارون کو موسیٰ سے تھی۔

پس اس روایت سے صاف ظاہر ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا حضرت علی رضؓ کو بمنزلۂ ہارون قرار دینا آپ کی دلجوئی کے لئے تھا۔ تا کہ آپ یہ خیال نہ کریں۔ کہ کسی ناراضگی کی وجہ سے آپ کو مدینہ میں چھوڑا گیا ہے۔ اور تشبیہاً فرمایا۔ کہ یہ تخلف بھی ایک اہم کام ہے۔ معمولی نہیں۔

دوسری روایت میں ہے۔ کہ حضرت علی رضؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مصاحبت کو خلافت پر ترجیح دیتے تھے۔ اور پیچھے نہیں رہنا چاہتے تھے۔ (دیکھو حیات القلوب جلد دوم باب ۵۱م بیان غزوہ تبوک صفحہ ۵۷۵)

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس موقعہ پر فرمایا تیرے لئے یہ تخلف باعث نقصان و حرج نہیں۔ بلکہ تو ہارون کی طرح آج پیچھے قائم مقام بن کر رہا ہے۔ یعنی اس ڈیوٹی کو معمولی نہیں سمجھنا چاہیئے۔ یہ بھی اہم کام ہے۔ اس طرح سے آپ کی دلجوئی کی گئی۔ اور آپ کو خوش کر کے پیچھے چھوڑا گیا۔ یہ الفاظ کسی اور کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرمانے کی کیا ضرورت تھی۔ پس ان سے خلافت بلافصل کسی صورت میں ثابت نہیں ہو سکتی۔

پھر اگر مذکورہ حدیث میں مشابہت کی غرض خلافت بلافصل کا اثبات تھا۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنے مرض الموت میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ نہ فرماتے۔ مروا ابابکر فلیصل بالناس۔ (مسلم جلد اول کتاب الصلوٰۃ باب استخلاف الامام ۔۔۔۔) یعنی ابوبکر رضؓ سے کہہ دو۔ کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا حضرت ابوبکر کو نماز پڑھانے کا حکم دینا اور آپ کا حضور علیہ السلام کی وفات تک نمازیں پڑھاتے رہنا اور اس کے برعکس حضرت علی رضؓ کو نمازیں پڑھانے کا حکم نہ دینا اور آپ کا امام نہ بننا صاف بتاتا ہے۔ کہ اس حدیث سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا مقصد حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی خلافت بلافصل بیان کرنا نہ تھا بلکہ محض ایک مشابہت بیان کرنا مقصود تھا۔

خاکسار صلاح الدین واقف زندگی

نیکی کے لئے کسی عمل کو چھوٹا نہ سمجھا جائے

انسان خدا کی بخشش کے حصول کے لئے بہت سے کام کرتا ہے۔ مگر اسے معلوم نہیں ہوتا۔ کہ اس کا کونسا عمل خدا کے نزدیک قابل قبول ہوگا۔ بعض اوقات ایک شخص خیال کرتا ہے۔ کہ میری نمازیں۔ میرے روزے۔ میرا حج اور میری زکوٰۃ اور میرے فلاں فلاں اعمال محاسبہ کے وقت بڑے بھاری ثابت ہوں گے۔ مگر اس کے مخفی کبر اور رعونت کی وجہ سے وہ حبط ہوتے رہتے ہیں۔ اور انسان کو پتہ بھی نہیں لگتا۔ اس کے بالمقابل بعض اعمال وہ ایسے کرتا ہے کہ جن کے ساتھ اخلاص اور تقویٰ اور خدا کی خشیت ہوتی ہے۔ اور وہ درجہ قبولیت کو پہنچ جاتے ہیں۔ پس نیکی کے کسی عمل کو چھوٹا نہیں سمجھنا چاہیئے۔ اور کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ نیک اعمال اسی صورت میں بجا لائے جائیں۔ کہ جن کے ساتھ خدا تعالیٰ کی خشیت اور اخلاص اور تقویٰ ہو۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق لکھا ہے۔ کہ ان کی وفات کے بعد کسی نے انہیں خواب میں دیکھا۔ تو پوچھا کہ خدا تعالیٰ نے آپ سے کیا سلوک کیا۔ حضرت امام رحؒ نے بیان کیا۔ کہ خدا تعالیٰ نے میرے اعمالنامہ پر نظر کی۔ تو ایک عمل خدا تعالیٰ کو میرا بہت پسند آیا۔ جس کی وجہ سے مجھے بخش دیا۔ اور وہ عمل یہ تھا۔ کہ ایک مرتبہ میں کچھ لکھ رہا تھا۔ کہ ایک مکھی نے آکر قلم کی نوک زبان سے سیاہی چوسنی شروع کر دی۔ میں نے خدا تعالیٰ کی اس ننھی مخلوق پر ترس کھا کر قلم کو روک لیا۔ اور جب تک وہ چوستی رہی میں نے اسے آگے نہ چلایا۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا۔ تم نے ہماری مخلوق پر رحم کیا۔ ہم تم پر رحم کرتے ہیں۔ اور بخشتے ہیں۔ پس چاہیئے۔ کہ انسان ہر ایک نیکی کے کام کو اخلاص و تقویٰ اور رضاء الٰہی کے لئے سرانجام دے۔ خواہ وہ کام بظاہر معمولی سے معمولی کیوں نہ ہو۔ نہ معلوم خدا تعالیٰ کے ہاں اس کا کونسا عمل درجہ قبولیت پا کر نجات کا موجب ہو جائے۔

خاکسار شیر علی عفی عنہ۔ صدر مرکزیہ انصار اللہ قادیان

روپیہ کی تفصیل دینا ضروری ہے

تحریک جدید کی طرف سے عام طور پر احباب کرام کو یہ اجازت ہے۔ کہ اگر کوئی دوست اپنا چندہ خواہ تحریک جدید کے دفتر اول کے بارھویں سال کا ہو۔ یا خواہ دفتر دوم کے سال دوم کا۔ یا امداد غرباء و مساکین یتامیٰ بیوگان وغیرہ کے لئے غلہ فنڈ کا ہو حضرت اقدس کے حضور پیش کر کے دعا کی درخواست کرنا چاہیں۔ تو بے شک براہ راست پیش کریں۔ مگر منی آرڈر یا بیمہ میں اسم وار تفصیل کا ہونا از بس ضروری ہے۔ بعض احباب حضور کی خدمت میں منی آرڈر یا بیمہ کے ذریعے روپیہ تو ارسال فرماتے ہیں۔ مگر تفصیل نہیں دیتے۔ پس احباب آئندہ جو روپیہ بھی حضور کے پیش کریں۔ اس کی تفصیل دیں۔ بلکہ جو روپیہ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید یا محاسب صاحب کے نام ارسال کیا جائے۔ اس کی بھی اسم وار تفصیل ہونا نہایت ضروری ہے۔

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

درخواست دعا: میرے اباجان چوہدری عبد اللہ خاں صاحب جو لنڈن میں ٹانگ کے علاج کے لئے گئے ہوئے ہیں۔ ان کے متعلق اطلاع آئی ہے۔ کہ ان کا اپریشن ۳۱ مئی کو ہو گیا۔ جو خدا کے فضل سے تسلی بخش ہوا ہے۔ اور ان کی طبیعت اچھی ہے۔ مگر ابھی پہلا پلاسٹر چودہ دن کے بعد کھولا جائے گا۔ اس لئے تمام احباب جماعت سے استدعا ہے کہ وہ دعا کریں۔ کہ خدا تعالیٰ اپنے [illegible] آئندہ سب مراحل بھی آسان کر دے۔ اور کامل شفا عطا فرمائے۔ اور خیریت کے ساتھ واپس لائے۔ خاکسار محمد نصر اللہ خاں ابن چوہدری عبد اللہ خاں۔

ہماری تبلیغی جدوجہد

مارچ ۱۹۴۶ء میں کل ۴۱۹ نئے افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ جن میں سے ۱۶۵ افراد نے مندرجہ ذیل احباب کے ذریعہ بیعت کی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

انچارج دفتر بیعت قادیان

فہرست ان احباب کی جن کے ذریعہ مارچ میں بیعتیں ہوئیں

نام تبلیغ کنندہ	تعداد بیعت
جناب چوہدری عبداللہ صاحب سیکرٹری جماعت بہوڑوالی جھیاں ضلع ہوشیارپور	۷
حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندرآباد	۵
جناب چوہدری سلطان علی صاحب سیکرٹری مال بھیر وچھی	۵
جناب حکیم شیخ محمد صاحب فیض اللہ چک	۴
مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر قادیان	۴
" خان بہادر محمد دلاور خانصاحب ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۳
" چوہدری حاکم علی صاحب اعوان دہت پور	۳
" محمد بخش صاحب کارکن دفتر ناظر اعلیٰ	۳
" سید لعل شاہ صاحب ضلع شیخوپورہ	۳
" سلطان احمد صاحب دارالانوار قادیان	۳
" شیخ شجاع الدین صاحب دارالفضل قادیان	۲
" سید محمد حسین صاحب سیکرٹری وصایا سیالکوٹ	۲
" بیگم صاحبہ سید عبدالحی صاحب آف منصوری قادیان	۲
" سید امیر حسین شاہ صاحب امیر جماعت نورنگ	۲
" کیپٹن ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب I.M.C.	۲
" خورشید احمد صاحب انسپکٹر وصایا	۲
" ملک خیر بہادر صاحب دارالبرکات غربی قادیان	۱
" خداداد صاحب سیکرٹری مال حسن پور ملتان	۱
" چوہدری خورشید خانصاحب دارالفضل قادیان	۱
" مولوی دین احمد صاحب قریشی چوہدری والہ	۱
" چوہدری قائم الدین صاحب ہرسیاں	۱
" مولوی غلام احمد صاحب بموسال کشمیر	۱
" مشکیلہ اختر صاحبہ پٹنہ	۱
" منشی سکندر علی صاحب مبلغ بانگر	۱
" جلال الدین صاحب لکھنؤ	۱
" علی محمد صاحب صحابی موصی انسپکٹر وصایا	۱
" قاضی خلیل الرحمٰن صاحب بنگال	۱
جناب عبدالوحید خانصاحب کمپونڈر سامانہ ریاست پٹیالہ	۱
" میر عبدالمنان صاحب ونجوال	۱
" فضل الرحمٰن صاحب قادیان	۱
" چوہدری خدا بخش صاحب شکار	۱
" سید عباس علی شاہ صاحب احمد آباد سٹیٹ سندھ	۱
" مہتاب الدین صاحب سب انسپکٹر پولیس انچارج تھانہ شوآنہ ضلع جھنگ	۱
" صاحبزادہ حبیب اللہ خانصاحب قادیان	۱
" احمد رشید صاحب مالاباری	۱
" سید فضل محمد شاہ صاحب محرر چنگی قادیان	۱
" لال الدین صاحب نومسلم قادیان	۱
" شیخ عبدالرحیم صاحب تاجر چرم دارالفتوح قادیان	۱
" میاں احمد علی صاحب متعلم دیہاتی مبلغین کلاس قادیان	۱
" محمد شفیع صاحب راولپنڈی	۱
" ماسٹر اللہ دتا صاحب پیر نصیر ضلع لاہور	۱
" ڈاکٹر محمد احمد خانصاحب سقل ضلع کوہاٹ	۱
" صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ بیگوسرائے ضلع مونگھیر	۱
" چوہدری محمد اسلم صاحب لائلپور	۱
" حوالدار کلرک محمود احمد صاحب فیروزپور چھاؤنی	۱
" چوہدری شیر محمد صاحب مدرس شکار	۱
" عبدالغنی صاحب ڈار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شورت کشمیر	۱
" سید محمد لطیف صاحب انسپکٹر بیت المال	۱
" مولوی عبدالمالک خانصاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ	۲۶
" مولوی ظل الرحمٰن صاحب " "	۲۲
" محمد منشی خانصاحب " " (مقامی تبلیغ)	۱۲
جناب عبدالرحیم صاحب عارف مبلغ سلسلہ احمدیہ	۷
" گیانی عباداللہ صاحب " "	۵
" مولوی غلام احمد صاحب فرخ " "	۵
" مولوی عبداللہ صاحب مالاباری " "	۳
جناب میر ولی صاحب ہزاروی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ (مقامی تبلیغ)	۱
جناب حکیم قیس صاحب مینائی	۲
" حسن محمد خانصاحب نائب ناظم تجارت	۱

فارم تحریک وعدہ بیعت جس حد تک مکمل ہوچکا ہے بھجوا دیا جائے

بعض جماعتوں کے ذریعہ معلوم ہوا ہے کہ جماعت کے بعض دوستوں نے تو سال میں کم از کم ایک احمدی بنانے کا عہد لکھ کر دے دیا ہے۔ مگر بعض دوستوں نے ابھی عہد لکھ کر نہیں دیا۔ اور اسی لئے فارم تحریک وعدہ بیعت روک رکھا ہے۔ کہ جب تمام دوست وعدے لکھوا دیں تو بھجوایا جائے۔ ایسی جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ فارم فوراً مرکز میں بھجوا دیا جائے۔ اور جن دوستوں نے ابھی تک وعدے لکھ کر نہیں دیئے ان کے وعدے بعد میں بھجوائے جائیں۔

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بار بار توجہ دلا چکے ہیں کہ بیعت کے وعدے جلدی بھجوائے جائیں۔ پس جماعتوں کو فوری توجہ کرنی چاہیئے۔ ۲۷ مئی ۱۹۴۶ء تک صرف ۱۵۷ جماعتوں نے ۲۶۵۷ افراد کے ۳۱۳۳ وعدہ ہائے بیعت بھجوائے ہیں۔

انچارج دفتر بیعت قادیان

حضرت منشی عبدالعزیز صاحبؓ

میرے عموی صاحب متوطن اوجلہ متصل گورداسپور ان خوش قسمت انسانوں میں سے تھے جن کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے انوار صحبت سے فیضیاب ہونے اور نورانی اثر قبول کرنے کی ابتدائی زمانہ میں توفیق ملی۔ جبکہ وہ ابرار و اخیار کی سنت پر محض للہ قادیان حضرت اقدس کی زیارت کے لئے آتے رہتے تھے۔ اور اسی کے نتیجہ میں عطر محبت اور اخلاص سے ان کا دل معطر رہتا تھا۔ وہ نہایت صاف باطن۔ محبت اور اخلاص سے بھرے ہوئے دل اور کامل اعتقاد و یقین کے نور سے منور تھے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ۳۱۳ صحابہؓ میں ان کا شمار فرما کر مزید احسان فرمایا۔

خاندان میں سب سے پہلے آپ ہی کو حضرت مسیح پاکؑ کی معرفت کی توفیق میسر آئی۔ پھر آپ کے ذریعہ قریباً تمام افراد خاندان یکے بعد دیگرے حلقہ بگوش احمدیت ہوتے چلے گئے۔ اس لحاظ سے او جلوی خاندان کے آپ مورث اعلےٰ ثابت ہوئے۔

بعض خصوصیات آپ میں نمایاں تھیں۔

(۱) التزام ادائے نماز باجماعت میں آپکو خوب اہتمام ہوتا۔ دو رصلحا کی طرح توجہ اور شوق سے نماز پڑھتے۔ تہجد۔ ذکر الٰہی آپ کی غذا تھی۔

(۲) انفاق فی سبیل اللہ میں ہمیشہ پیش پیش رہنے کی سعی فرماتے۔ کوئی تحریک ایسی نہیں جس میں انہوں نے اپنی حیثیت سے بڑھ کر حصہ نہ لیا۔

(۳) آپ کو حضرت مسیح پاک اور حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ سے والہانہ عشق تھا۔ اور اس میں ترقی کرنے کی خواہش ہمیشہ دامنگیر رہتی۔ افراد خاندان نبوت جن کو شعائر اللہ میں شمار کرتے۔ ان کی نہایت عزت و تکریم کرتے تھے۔

حضرت عموی صاحبؓ کو نہ تو لمبی بیماری کی زحمت اٹھانا پڑی۔ اور نہ ہی انہوں نے اپنے متعلقین کو تیمارداری کی تکلیف دی وہ ۱۱ اپریل ۱۹۴۶ء کو اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت مصلح الموعودؓ نے ۱۲ اپریل بعد نماز جمعہ ایک کثیر مجمع کے ساتھ جنازہ پڑھایا۔ چہرہ دیکھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو قطعہ صحابہ خاص میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قرب اور جنت البقیع میں اپنا ٹھکانا بنانے میں کامیابی بخشی۔ اللہ تعالیٰ ان پر خاص الخاص برکات اور رحمتیں نازل فرمائے آمین۔ اور آپ کے پسماندگان کا حامی و ناصر ہو اور ان کو اپنے بزرگوار کی خوبیاں حاصل کرنے اور نیک صفات سے متصف ہونے کی توفیق بخشے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ کے صحابہؓ کی شمعیں رفتہ رفتہ گل ہو رہی ہیں۔ اور ہمیں اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی کی طرف متوجہ کر رہی ہیں

پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی

کی ممبر

محترمہ بیگم شاہنواز تحریر فرماتی ہیں

کہ آپ کے مجرب سرمہ نے میری آنکھیں بالکل درست کر دی ہیں آپ نے ایسی نایاب دوا بنا کر ہم سب کو ممنون احسان کیا ہے۔ یہ سرمہ نہایت اچھا ہے۔ اور جو بہن بھائی اسے استعمال کرینگے۔ وہ آپ کے ممنون ہوں گے۔ براہ مہربانی دو دو شیشیاں دو سرمہ جواہر والا اور ٹھنڈا سرمہ) بذریعہ وی۔ پی بیگم افتخارالدین کو فی الفور ارسال کریں۔

قبل ازیں محترمہ موصوفہ نے انہیں سرموں کے متعلق اپنے مکتوب گرامی میں تحریر فرمایا تھا۔ کہ آپ کا سرمہ نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ میری لڑکی نے اسے استعمال کیا اس کی آنکھیں بالکل درست ہوگئی ہیں۔ میں آپ کو اس نایاب شے کے مہیا کرنے پر دل سے مبارکباد دیتی ہوں مجھے امید ہے۔ کہ یہ چیز مقبول خاص و عام ہوگی۔ آپ نے دیگر دوائیوں کو جس طرح صاف ستھرا کر کے باضابطہ فروخت کا انتظام کیا ہے وہ بہت قابل تعریف ہے۔ انشاء اللہ بہت سی چیزیں آپ سے منگایا کروں گی (رقیمہ جہاں آرا شاہنواز)

طبیہ عجائب گھر (رجسٹرڈ) قادیان۔ دارالامان

نظام نو انگریزی ایڈیشن

پہلا ایڈیشن ختم ہوگیا

دوسرا ایڈیشن شائع ہوگیا

اس میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کا گذشتہ موجودہ اور مستقبل بتلایا گیا۔ اور دوسرے ایسے تبلیغی مضامین کا اضافہ کیا گیا ہے جس سے تمام جہان کے انگریزی دان پر احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی صداقت اور فوقیت ظاہر ہو سکتی ہے

قیمت ۴؍ ایک روپیہ کے پانچ معہ محصولڈاک:-

عبداللہ الہ دین
سکندرآباد دکن

ایک سب اوورسیر کی ضرورت

قادیان کے ایک مقامی ادارہ کیلئے ایک سب اوورسیر کی ضرورت ہے تنخواہ کا گریڈ ۱۰۰ — ۴ — ۶۰ ہوگا مزید تفصیلات دفتر الفضل سے دریافت کیجا سکتی ہیں خواہشمند اپنی درخواستیں بنام مہتمم صاحب ٹاؤن کمیٹی مقامی پریذیڈنٹ

ھوالشافی

دردِ دندان کی انمول دوا۔ دانتوں درد کے لئے اکسیر

روتا آئے اور ہنستا جائے

جو اصحاب دانتوں کی شدید درد میں مبتلا ہوں اور کافی دیر تک علاج کرانے کے باوجود آرام کی صورت نظر نہ آتی ہو۔ تو مقامی اصحاب کم از کم پانچ روز تک ہمارے پاس بطور آزمائش تشریف لاکر تسلی فرما سکتے ہیں بعد میں ایک شیشی جس کی قیمت دو روپے ہے خرید کر خود استعمال کر سکتے اور دوسروں کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔ بیرونی اصحاب خرچ پیکنگ و ڈاک کے ذمہ دار ہوں گے پہلی ہی دفعہ لگانے سے فوراً درد جاتا رہتا ہے

حکیم عبدالرحیم دہلوی محلہ دارالفضل
ریلوے روڈ متصل آرہ مشین مستری محمد ابراہیم قادیان

پنجاب لیجسلیٹو کونسل میں دل روز کا ذکر

"پنجاب کونسل کے گذشتہ اجلاس میں آنریبل ملک سر فیروز خان صاحب نون وزیر لوکل سلف گورنمنٹ پنجاب نے جب طب قدیم اور طب جدید پر اظہار خیالات کر رہے تھے تو آپ نے ایک دلچسپ واقعہ یوں بیان کیا کہ مسٹر بیرے سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب کے ہاتھ پر بدقسمتی سے ایک پھوڑا پیدا ہوگیا جس کا علاج بڑے بڑے ڈاکٹر بھی نہ کر سکے۔ مگر انارکلی لاہور کے یونانی طبیب حکیم طاہرالدین صاحب کی دوا "دل روز" کے چند روزہ استعمال سے آپ کو کامل صحت ہوگئی۔ مسٹر بیرے کو آنریبل خان بہادر سر شہاب الدین صدر پنجاب کونسل نے حکیم طاہرالدین صاحب سے علاج کرانے کا مشورہ دیا تھا بہرکیف اس تاریخی واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ "دل روز" اپنی تاثیر میں ایک بے نظیر چیز ہے۔" (۸ فروری ۱۹۳۰ء کے خاور سے)

دل روز رجسٹرڈ

تمام لاعلاج اور پرانی جلدی بیماریوں ہر قسم کے پھوڑے پھنسی لاہوری پھوڑے مغلائی پھوڑے ناسور بھگندر۔ بال توڑ داد چنبل۔ خارش۔ گنج خنازیر کھچرالی۔ گلٹی۔ رسولی۔ ماسخورہ چنڈی مسہ مہاسہ۔ درد۔ جلن۔ سوجن چوٹ۔ سیے اور پرانے زخم اور زہریلے جانوروں کے کاٹے اور ڈسے کا بیضرر اور تیربہدف علاج ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲؍ ہر جگہ بکتی ہے

۱۸۹۰ء سے استعمال میں ہے **حکیم طاہرالدین اینڈ سنز دل روز لا فیروزپور روڈ لاہور** جنرل اور مرہم پٹی سے نجات دلاتی ہے

دردِ گردہ

جناب حکیم عبدالصمد صاحب دہلوی مالک مطب العلاج قادیان تحریر فرماتے ہیں۔ ڈاکٹر محبوب الرحمٰن صاحب بنگالی کی دردِ گردہ کی دوا جس کا نام علاج گردہ ہے۔ اپنے ایک عزیز کیلئے استعمال کی بہت ہی مفید ثابت ہوئی۔ اور بھی دو بیماروں پر استعمال کی گئی بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ قیمت صرف پانچ روپے عہ۔ ملنے کا پتہ دی بنگال ہومیو فارمیسی ریلوے روڈ قادیان

بیکاری کا علاج

فن آئینہ سازی انگریزی طریق پر شیشہ قلعی کرنا سیکھو فیس پانچ روپے عہ۔ شیشہ پر قسم کی کھدائی کا کام سیکھو فیس عہ۔ پارہ کا گلاس بنانا سیکھو فیس عہ۔ پارہ کی گولی بنانا سیکھو۔ فیس ع

ایم۔ اے عباسی قادیان ضلع گورداسپور

سونے کی گولیاں رجسٹرڈ

پھر نہ کہنا خبر نہ ہوئی

پھر نہ رہیں گے یہ دام

مکرم جناب امام الدین صاحب دادو سندھ سے تحریر فرماتے ہیں
سونے کی گولیاں ۲۵ عدد ارسال کریں۔
آپ نے جوان کی تعریف کی ہے۔ بالکل کم ہے۔ اگر انہیں ہیرا۔ الماس جواہر نیلم لعل۔ زمرد۔ یاقوت کا نام دیا جائے۔ تو پھر بھی روا ہے
اور بجا ہے۔

چونکہ یہ گولیاں کشتہ سونا۔ کشتہ مروارید۔ کشتہ چاندی وغیرہ بیش قیمت اجزاء سے تیار ہوتی ہیں۔ جن کی قیمت اب بڑھ کر دگنی تگنی ہو گئی ہے۔ مثلاً کشتہ سونا -/۱۲۰ روپے تولہ ہو گیا ہے۔ اس لئے آئندہ یہ گولیاں ایک روپیہ کی چار ملیں گی۔ البتہ پرانا سٹاک پرانے نرخ پر ہی دیا جائے گا۔ اس لئے پندرہ جون تک کے آرڈر پر بدستور۔ ایک روپے کی پانچ گولیاں ملیں گی۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

یاد رہے ۱۵ جون

نارتھ ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر ۵۱/۲۵/S-۱۹۷ (فوڈ) کوڈ ورڈ C.B. بلا C.Z.

نارتھ ویسٹرن ریلوے کو چارسو من خشک لال مرچ لاہور میں سپلائی کرنے کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ٹنڈر فارم کام کے دنوں میں دو اور تین بجے کے درمیان اور ہفتہ کے روز بارہ و ایک بجے کے درمیان ڈپٹی جنرل منیجر (فوڈ) این ڈبلیو آر لاہور اور ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز نارتھ ویسٹرن ریلوے کراچی چھاؤنی سے مقامی امیدوار ایک روپیہ میں اور بیرونی ڈیڑھ روپیہ میں بذریعہ ڈاک حاصل کر سکتے ہیں
ٹنڈر فارم بذریعہ وی پی نہیں بھیجے جائینگے۔ اور صرف منی آرڈر وصول ہونے کی صورت میں بھیجے جائینگے۔
سربمہر ٹنڈر ڈپٹی جنرل منیجر (فوڈ) این ڈبلیو آر ایمپرس روڈ لاہور کے دفتر میں ۶ جون دن بجے بعد دوپہر تک دیئے جا سکتے ہیں۔ اور دفتر ہذا میں اگلے کام کے روز تین بجے بعد دوپہر کھولے جائینگے ٹنڈر دینے والے اگر چاہیں۔ تو اس وقت وہاں جو ہو سکتے ہیں۔

ڈپٹی جنرل منیجر (فوڈ)

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کا اثر عام صحت پر:۔ آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سر درد کے مریض سستی کا شکار اور اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو سرمہ میرا خاص استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت فی تولہ عما چھ ماشہ عہ تین ماشہ ۱۲ار ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان

نہایت مفید چھ شیشیاں اور بھیجئے

مکرم جناب سردار غلام سرور خاں صاحب ذیلدار فتح خاں ضلع ڈیرہ غازیخاں سے تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کا موتی سرمہ میں مدت سے استعمال کر رہا ہوں۔ اس کے استعمال سے پڑبال بالکل نہیں رہے۔ ککرے جاتے رہے۔ نظر تیز ہو گئی۔ شکریہ کے بعد درخواست ہے۔ کہ براہ مہربانی چھ شیشی موتی سرمہ فی شیشی ایک تولہ بذریعہ وی پی جلد ارسال فرمایئے۔،،
دنیا مان گئی ہے کہ ضعف بصر۔ ککرے۔ جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند۔ غبار۔ پڑبال ناخونہ گوہانجنی۔ رتوندا شب کوری۔ ابتدائی موتیابند وغیرہ غرضیکہ موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ:۔ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

این۔ ڈبلیو۔ آر سروس کمشن لاہور

مقررہ فارموں پر جو بہ قیمت ایک روپیہ این ڈبلیو آر کے تمام بڑے بڑے سٹیشنوں سے مل سکتے ہیں۔ سٹورز ڈسٹرکٹ مغلپورہ میں مندرجہ ذیل عارضی اسامیوں کے لئے الگ الگ درخواستیں ۲۰ جون تک مطلوب ہیں۔

نوعیت	اسامیاں
(الف) کلرک کلاس I گریڈ I	۸+۷ فہرست انتظار پر (اٹھارہ مسلمانوں کے لئے اور دو سکھوں۔ پارسیوں اور ہندوستانی عیسائیوں کیلئے مخصوص ہیں)۔
(ب) ڈپو کلرک کلاس I گریڈ I	۱۰+۲۰ فہرست انتظار پر (بیس مسلمانوں کے لئے اور تین سکھوں۔ پارسیوں اور ہندوستانی عیسائیوں کیلئے مخصوص ہیں۔
(ج) ٹائپسٹ کلاس I گریڈ I	۱+۴ فہرست انتظار پر (چار مسلمانوں کے لئے اور ایک سکھوں پارسیوں اور ہندوستانی عیسائیوں کے لئے مخصوص ہیں۔

تنخواہ برائے الف۔ ب۔ ج۔ چالیس روپیہ ماہوار (عارضی طور پر) ۶۰-۲-۵۰-۲½-۳۰ کے گریڈ میں معہ گرانی اور دوسرے الاؤنسوں۔ کہ جو ازروئے قواعد مل سکتے ہیں رعائتی نرخوں پر اجناس خوردنی خریدنے کا بھی حق ہوگا۔ اینگلو انڈین اور ڈومی سائلڈ یورپینوں کو ابتدائی تنخواہ -/۵۵ روپے ماہوار معہ مقررہ الاؤنسوں کے ملے گی۔
قابلیت۔ کسی مستند یونیورسٹی کا امتحان۔ میٹریکولیشن سیکنڈ ڈویژن میں (اگر نتائج کا اعلان ڈویژن میں ہوا ہو) پاس کیا ہو۔ یا جونیئر کیمبرج یا اس کے مساوی کوئی امتحان پاس کیا ہو۔
ٹائپسٹ کی اسامیوں کے امیدواروں کے لئے ضروری ہے۔ کہ Touch System سے کم سے کم تیس ۳۰ الفاظ فی منٹ کی رفتار ہو۔
عمر ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان اور گریجوایٹوں کے لئے تیئیس ۲۳ سال تک شیڈولڈ اقوام کے امیدوار آخری حد سے تیس سال تک زیادہ عمر والے بھی لئے جا سکتے ہیں۔ اور سابق فوجی ملازم چالیس ۴۰ سال کی عمر تک۔
مزید تفاصیل کے لئے اپنے پتہ کے لفافہ کے ساتھ جس پر ٹکٹ بھی چسپاں ہو سیکرٹری کو لکھیئے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (منیجر)

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۱۱ جون۔ آج ڈیڑھ بجے دوپہر مولانا آزاد کی کوٹھی پر کانگرسی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۱½ گھنٹہ تک ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس اجلاس کے فیصلہ کے مطابق مولانا آزاد نے وائسرائے کو ایک مکتوب لکھا ہے۔ جس میں عارضی گورنمنٹ میں کانگرس اور مسلم لیگ کو مساوی نمائندگی دینے کی مخالفت کی گئی ہے۔ نیز صوبوں کی لازمی گروپ بندی پر بھی اعتراض کیا ہے۔ اور نمائندہ اسمبلی کو کامل طور پر خود مختار بنانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ مولانا آزاد نے آج تار کے ذریعہ مسٹر سی راجگوپال آچاریہ کو فوراً دہلی آنے کے لئے کہا ہے۔

نئی دہلی ۱۱ جون۔ آج گاندھی جی نے وائسرائے ہند سے نصف گھنٹہ تک ملاقات کی۔ اور کانگرس ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں اس ملاقات کی تفصیل بیان کی۔

نئی دہلی ۱۱ جون۔ آل انڈیا سٹیٹس پیپلز کانفرنس کی سٹینڈنگ کمیٹی نے ایک قرارداد پاس کی ہے جس میں حکومت کشمیر سے مطالبہ کیا ہے کہ اسے رعایا پر ظلم کرنے کی پالیسی جلد از جلد ختم کر دینی چاہیئے۔

نئی دہلی ۱۱ جون۔ ریلوے کی سٹینڈنگ کمیٹی کا اجلاس آج پھر منعقد ہوا جس میں کمیٹی کی دعوت پر ریلوے فیڈریشن کے جنرل سیکرٹری نے دو گھنٹے تک ملازمین کے مطالبات پر روشنی ڈالی۔

لنڈن ۱۱ جون۔ وزیر اعظم برطانیہ مسٹر اٹلی نے لیبر پارٹی کی سالانہ کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ میری وزارت کی سوشلسٹ پالیسی یہ ہے کہ ملک کی صنعتی حالت میں نمایاں ترقی ہو۔ ملک کے سب باشندے کام پر لگ جائیں۔ اور ان کی مالی حالت اچھی ہو جائے۔ آپ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ہم فرد کے مقابلہ میں قومی ترقی کو ترجیح دیں گے۔ دنیا کے متعلق ہماری عام پالیسی یہ ہے کہ ساری دنیا اپنے اختلافات کے باوجود ایک ہی رنگ میں رنگین ہو جائے اور باہمی تعاون سے کام کرنے لگ جائے۔

نئی دہلی ۱۱ جون۔ حکومت ہند نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ کن حالات کی بنا پر جنوبی افریقہ کے ہائی کمشنر کو واپس بلانے اور اس سے تجارتی سمجھوتہ ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ۱۹۲۶ء میں جنوبی افریقہ سے ایک معاہدہ ہوا تھا۔ لیکن اس معاہدہ میں وہاں کے ہندوستانی باشندوں کے مفاد کے متعلق جس قدر شرائط تھیں ان میں سے ایک پر بھی عمل نہیں کیا گیا۔

نئی دہلی ۱۱ جون۔ وزارتی مشن اور وائسرائے ہند نے ہندوستان کے تازہ سیاسی صورت حالات کے متعلق باہمی مشورہ کیا۔

کراچی ۱۰ جون۔ حج لیگ آفیسر نے اعلان کیا ہے کہ سندھ کے لئے حج پر جانے کی جس قدر نشستیں مقرر کی گئی تھیں۔ اس سے کم درخواستیں سندھ سے موصول ہوئی ہیں۔ اگر آئندہ چند دنوں تک یہی حالت رہی تو سندھ کے حصے کے بقیہ ٹکٹ دیگر صوبوں کو دیدیے جائیں گے۔

بمبئی ۱۰ جون۔ کل رات پھر ہندوؤں اور اچھوتوں میں تصادم ہو گیا۔ فریقین نے ایک دوسرے پر خشت باری کی جس کی وجہ سے دس اشخاص مجروح ہو گئے۔ بالآخر بحالی امن کے لئے پولیس کو گولی چلانا پڑی۔ علاقہ میں کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے۔

لاہور ۱۰ جون۔ سونا ۱۰۳/۸/-۔ چاندی ۱۸۶/-/-۔ پونڈ ۶۷/۱/-۔ امرتسر سونا ۱۰۴/-/-۔

واشنگٹن ۹ جون۔ حکومت برطانیہ اور امریکہ نے مشترکہ طور پر فیصلہ کیا ہے کہ جرمنی کو گیارہ یا بارہ ریاستیں بنا کر اس کے حصے بخرے کر دیئے جائیں۔ تاکہ جب چاروں طاقتیں جرمنی سے نکلیں تو جرمن اپنی مرکزی حکومت مضبوط نہ بنا سکیں۔ اس تجویز سے جرمنی کی فوجی روح کو کچلنا مقصود ہے۔

نئی دہلی ۱۰ جون۔ گورنمنٹ آف انڈیا نے سائیکلوں، بجلی کے بلبوں اور دوائیوں کی قیمت میں مختلف ترامیم کی ہیں جن کی رو سے ان اشیاء کی قیمتیں کم ہو گئی ہیں۔

لاہور ۱۰ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ احرار لیڈر مظہر علی اظہر آجکل مسلم لیگ میں شامل ہونے کے لئے گفت و شنید کر رہے ہیں۔ لاہور کارپوریشن کے میئر کے انتخاب میں آپ کے فرزند قیصر مصطفیٰ نے آپ کے مشورہ سے مسلم لیگ پارٹی کو ووٹ دیا تھا۔

نئی دہلی ۱۱ جون۔ مولانا آزاد نے بتایا کہ ۱۲ جون کو کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہو رہا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس میں وزارتی تجاویز کے متعلق آخری فیصلہ کر لیا جائے۔

لاہور ۱۰ جون۔ یہ افواہ بڑے زور سے پھیل رہی ہے۔ کہ ملک خضر حیات خان وزیر اعظم پنجاب کی انگلینڈ میں چھ ہفتوں کی رخصت اس امر کا پیش خیمہ ہے۔ کہ وہ اپنے عہدے سے مستعفی ہو رہے ہیں۔ کیونکہ کانگرس لیگ کولیشن کا میدان تیزی سے تیار ہو رہا ہے اور موجودہ کولیشن ایک اچھی ٹیم ثابت نہیں ہو سکی۔

لنڈن ۱۰ جون۔ برطانیہ کی کمیونسٹ پارٹی کے اخبار نے یہ الزام لگایا ہے کہ امریکہ اور برطانیہ ملکر روس کو اتحادی اقوام کی تنظیم سے نکالنا چاہتے ہیں۔ اس لئے وہ روس سے ایسے مطالبات کر رہے ہیں۔ جو اس کے لئے قابل قبول نہیں ہیں۔

لاہور ۱۰ جون۔ سکھوں کے مشہور لیڈر بابا کھڑک سنگھ نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ میں اپنی قوم کے لئے کبھی بھی وزارتی تجاویز کو برداشت نہ کروں گا۔ اور ان کا مقابلہ کرنے کیلئے ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہوں

بلسر ۱۰ جون۔ مقامی میونسپلٹی کے صدر کو کچھ عرصہ سے میونسپل بھنگیوں کے متعلق شکایات موصول ہو رہی تھیں۔ کہ وہ اپنے فرائض صحیح طور پر ادا نہیں کرتے۔ آج اس قسم کی ایک شکایت موصول ہونے پر صدر میونسپلٹی نے خود جا کر شکایت دہندہ کے مکان کی صفائی کی۔ جس سے لوگ غیر معمولی طور پر متاثر ہوئے

منیلا ۱۰ جون۔ فلپائن کے صدر نے اعلان کیا ہے۔ کہ ایک صوبہ پر باغیوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ اور وہاں اپنی حکومت قائم کر لی ہے

نئی دہلی ۱۰ جون۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ ۲۰ جون تک کانگرس ورکنگ کمیٹی وزارتی تجاویز کے متعلق اپنے فیصلہ کا اعلان کر دے گی۔

پشاور ۱۰ جون۔ ایک قریبی قصبہ میں کانگرس اور مسلم لیگ کے حامیوں میں لڑائی ہو گئی۔ جس کے نتیجہ میں چار اشخاص ہلاک اور متعدد مجروح ہوئے۔

لکھنؤ ۱۰ جون۔ بہار، یو۔پی اور بنگال میں ہیضے کی شدید وبا پھیل گئی ہے۔ بہار میں ہیضہ سے مرنے والوں کی تعداد فی ہفتہ ۲۴۰۰ یو۔پی میں ۱۷۰۰ اور بنگال میں ۱۳۰۰ تک پہنچ گئی ہے

کراچی ۱۰ جون۔ ہندوستان، ایران اور عراق کے درمیان ساحلی تجارت کو فروغ دینے کے لئے ہندوستان کے بعض مسلم تاجر ایک جہاز ران کمپنی جاری کر رہے ہیں۔ توقع ہے کہ اس کمپنی کے ذریعے اسلامی ممالک کی تجارت میں خاطر خواہ ترقی ہو گی۔

کولمبو ۱۰ جون۔ سیلون انڈین کانگرس نے مسٹر جناح کو ایک تار کے ذریعے مطلع کیا ہے کہ مقامی حکومت نے ہندوستانیوں کو حقوق شہریت سے محروم کر دیا ہے۔ اس مفہوم کا ایک تار پنڈت نہرو کو بھی موصول ہوا ہے۔

پیرس ۱۰ جون۔ فرانس کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ پیچیدہ سیاسی مسائل کی وجہ سے سیاسی پارٹیوں کو وزیر اعظم کی تلاش میں دقت محسوس ہو رہی ہے۔ یہ عہدہ ایک ہفتہ میں تین سیاسی لیڈروں کو پیش کیا جا چکا ہے۔ لیکن کسی نے بھی اسے قبول کرنے پر آمادگی ظاہر نہیں کی۔

برلن ۱۰ جون۔ جرمنی کے ایک قدیم شاہی قلعہ سے ۱۵ لاکھ ڈالر کی مالیت کے جواہرات پر اسرار طور پر چرا لئے گئے ہیں۔ ایک بہت بڑے امریکن فوجی افسر پر اس سلسلہ میں شبہ کیا جا رہا ہے

لنڈن ۱۰ جون۔ حکومت برطانیہ نے فرانسیسی گورنمنٹ سے فلسطین کے مفتی اعظم کی اچانک گمشدگی کے متعلق مفصل کوائف طلب کی ہیں۔ کیونکہ مفتی اعظم انگریزوں کے خلاف محوری طاقتوں کی مدد کرتے رہے ہیں۔

دہلی ۱۰ جون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مسٹر جناح صوبوں کی بی گروپ میں سے آئین ساز اسمبلی میں شامل ہونے کا ارادہ رکھتے ہیں اس گروپ میں پنجاب، صوبہ سرحد، سندھ اور بلوچستان کے صوبے ہیں۔

کیپ ٹاؤن ۱۱ جون۔ آئندہ جمعہ کو جنوبی افریقہ کے ہندوستانی سول نافرمانی شروع کر رہے ہیں جمعرات کو وہ عام ہڑتال کریں گے اور ہندوستانیوں کے خلاف جو امتیازی بل پاس کیا گیا ہے۔ اس کے خلاف مظاہرے ہونگے

شیلانگ ۱۱ جون۔ آسام کے وزیر اعظم نے ۲۷ مزید سیاسی قیدی رہا کر دیئے ہیں۔ اب آسام کے جیلوں میں کوئی سیاسی قیدی نہیں رہا۔